© rasailojaraid.com

تبصرے

ہندو دھرم : گورو نانک کی نظر میں (تحقیقی و تنقیدی مطالعہ)
مرتبہ و ناشر: جناب ایس۔ ایم شریف قریشی (ایم۔ اے)
ضخامت : ۱۲۸ صفحات۔ قیمت ۱۸ روپے صرف
ملنے کا پتہ (۱) : الحمد پبلیکیشنز۔ ۲۷۳۹۔ نیاریان اسٹریٹ جی بی روڈ دہلی ۶
(۲) مکتبہ ثناء اللہ امرتسری اکیڈمی ۴۳۳۳، نئی سڑک دہلی۔
(۳) مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶۔ اہلِ حدیث منزل اردو بازار دہلی۔
(۴) اسلامک پبلشنگ ہاؤس ۸۵ء۴۔ گلی نل والی جامع مسجد دہلی۔
(۵) دار الکتاب ۱۴۸۸۔ پٹودی ہاؤس دریا گنج۔ نئی دہلی۔
(۶) الدار العلمیہ۔ ۳۸۰۵۔ موری گیٹ۔ دہلی ۶
(۷) کتب خانہ انجمن ترقی اُردو، اُردو بازار جامع مسجد دہلی۔

زیرِ تبصرہ کتاب گورمکھی زبان کے ماہر و عالم عباد اللہ گیانی کی تصنیف ہے جسے جدید تقاضوں کی ضرورتوں کے ساتھ ملّت کے ایک دردمند لائق و ہونہار قابل ترین نوجوان جناب ایس۔ ایم شریف قریشی ایم۔ اے نے بڑے خوب صورت انداز میں ایڈٹ کر کے شائع کیا ہے۔

ایسے موضوعات پر کتابیں شائع کرنا مالی منفعت کی خواہش قطعاً نہیں ہوتی ہے بلکہ سراسر خدمتِ دین سلیقے ہوئے انداز میں کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کوشش میں جناب ایس۔ ایم شریف قریشی نہ صرف کامیاب ہیں بلکہ ملّت اسلامیہ ہند کی طرف سے شکریہ تحسین و ستائش کے قابل بھی ہیں۔

کتاب میں مصنف نے اس بات کا ہر طرح لحاظ رکھا ہے کہ اس کے کسی بھی ماخذ سے کسی بھی فرقہ یا مذہب کی دل آزاری یا تحقیر نہ ہونے پائے اور یہ بہت بڑی بات ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گوردو نانک جی مہاراج سکھ مذہب کے بانی تھے اور سکھ مذہب کے بارے میں عام رائے یہی ہے کہ یہ ہندو مذہب کا یا تو حصہ ہے یا اس میں سے نکلا ایک مذہب ہے حقیقت جو بھی ہو اس کا تو فیصلہ تاریخ داں ہی کریں گے بوقت ضرورت، لیکن یہاں تو گورونانک جی نے ہندو دھرم کے بارے میں جو اظہار خیال کیا ہے اسی کا اندراج ہے یعنی گورونانک جی ہندو دھرم کے دو خداؤں کے مشرکانہ نظریئے کے سراسر خلاف تھے ان کے نزدیک خدا تعالیٰ کی توحید ہی اس عالم کائنات کے قیام کی ضامن ہے اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو سارے جہان میں کہرام مچ جاتا۔ دنیا کی ہر چیز اپنی ذات وصفات کے لحاظ سے واحد ہے اور اس میں توحید الٰہی جلوہ گر ہے۔ اگر کوئی دو انسان ایک ہی شکل اور عقل کے ہوتے تو دنیا میں اندھیر گردی ہو جاتی، ایک کے بدلے میں دوسرا دھر لیا جاتا۔ ایک جگہ ایک سکھ عالم کی یہ بات درج ہے۔

"گوردنانک کا مذہب خدا کی وحدانیت کا مذہب ہے سکھ اللہ کو وحدہ لاشریک سمجھتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔"

مورتی پوجا۔ سناتن دھرمی ہندوؤں کے مندروں اور گھروں میں دن رات مورتی پوجا کی جاتی ہے۔ ان سب کے بارے میں گورونانک جی کے اقوال بڑے سلیقے سے تحریر کیے ہیں ___ تبلیغ وہ ہوتی ہے جو موثر ہو کسی کی دل آزاری سے پاک ہو، عیسائی مشنریاں اسی پہلو کو اپنائے ہوئے عیسائیت کی تبلیغ میں مصروفِ عمل ہیں۔ اسلامی تبلیغ کے لیے اسی طرز پر کوشش کا ایک نمونہ زیر تبصرہ کتاب "گورونانک کی نظر میں ہندو دھرم" قابلِ دید ہے۔ اس کتاب کی اشاعت پر مصنف تو میں ہی قابلِ ستائش لیکن سب سے زیادہ مبارک باد اور شکریہ و ستائش کے مستحق ہیں جدید تقاضوں کی ضرورتوں کے ساتھ کتاب کو ایڈٹ کرنے والے جناب ایس۔ ایم شریف قریشی ___ اپنی معلومات کے اضافہ کے لیے ہر پڑھے لکھے مسلمان کو چاہیئے اس کتاب کو خرید کر پڑھے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔

© rasailojaraid.com